تصنیفات وافکار

مولانا محمد یوسف اصلاحیؒ کی تصنیفات کے چند امتیازات

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی
[اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی]

تقسیم ملک سے قبل ''اقامت دین'' کی علمی منزلوں میں خطہ رامپور کو ممتاز مقام حاصل ہے۔ علی گڑھ، لکھنؤ اور اعظم گڑھ میں سید ابوالاعلیٰ مودودی (۱۹۰۳ء-۱۹۷۹ء) نے فکر اسلامی کو اقامت دین کے لیے ایک لازمی علمی قدر قرار دیا۔ مذکورہ مقامات پر پیش کیے گئے سید والا گہر کے خطبات اور مقالات کا مطالعہ ہندوستان میں اقامت دین کے علمی، فکری، فنی اور تخلیقی اسفار کی قابل تحسین تاریخ مرتب کرے گا۔ رامپور میں ثانوی درسگاہ کا قیام اور اس میں مولانا جلیل احسن ندوی، مولانا صدر الدین اصلاحی اور جناب افضل حسین، جیسے اساتذہ علم وفن کی کہکشاں کا جمع ہونا اور بعد کے دنوں میں جامعۃ الصالحات اور مکتبہ الحسنات کے بانی، مولانا عبدالحئ (۱۹۱۰ء-۱۹۸۷ء) کی تعلیمی وتحریکی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا!

مولانا محمد یوسف اصلاحی (۹/جولائی ۱۹۳۲ء-۲۱/دسمبر ۲۰۲۱ء) نے اپنی داعیانہ زندگی میں تحریر وتقریر کے ذریعہ اردو صحافت میں ایک منفرد مقام پیدا کیا اور عالم اسلام میں مکتبہ ذکریٰ رامپور کی مطبوعات کو چار دانگ عالم میں شہرت عطا کی۔ موصوف نے ۱۹۴۸ء تا ۱۹۵۳ء میں مدرسۃ الاصلاح میں مولانا اختر احسن اصلاحیؒ (۱۹۰۱ء-۱۹۵۸ء) سے قرآنی بصیرت حاصل کی چنانچہ موصوف کی تمام تحریروں میں قرآنی آیات ماخذ اول کی حیثیت سے نمایاں نظر آتی ہیں۔ وہ نکتہ آفرینوں کے بالمقابل قرآن کا سادہ اور واضح پیغام تلاش کرنے اور منتقل کرنے میں مصروف رہے۔ رامپور میں مولانا صدر الدین اصلاحیؒ (۱۹۱۷ء-۱۹۹۸ء) نے ۱۹۴۸ء میں ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی کی بنیاد رکھی۔ ۱۹۵۵ء میں اس کی باضابطہ تشکیل ہوئی۔ مولانا یوسف اصلاحی اس سے وابستہ رہے۔ جہاں انہیں مولانا صدر الدین کی سرپرستی میں اپنی صحافت کو صیقل کرنے کا بیش بہا موقع ملا۔ جب ۱۹۷۰ء میں ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی، علی گڑھ منتقل ہوا تو مولانا یوسف اصلاحی نے معذرت کرلی اور خطہ رامپور میں ۱۹۷۲ء میں ماہنامہ ذکریٰ کا مکتبہ قائم کرکے قابل ذکر خدمت انجام دینے میں مصروف ہوگئے۔ ماہنامہ ذکریٰ کی

خلاصہ کے طور پر یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ مولانا محمد یوسف اصلاحیؒ نے اپنی پوری شعوری زندگی میں اردو زبان وادب کی عوامی علمی ضرورت کی تکمیل کی ہے۔ ان کی اردو صحافتی زندگی کا دورانیہ ۱۹۵۳ء سے ۲۰۲۱ء تک تقریباً ۶۸ سال پر محیط ہے۔ انھوں نے اسلامی تہذیب کو عملی نمونوں کی شکل میں دیکھنے کی خواہش کی اور اپنے قاری کو اس جانب ترغیب دی تاکہ خوبصورت اسلامی تمدن کی مثالیں نمایاں ہوسکیں۔ ہندوستان کی مسلم اقلیت کے شانہ بشانہ اس کے مسائل سے دلچسپی لی، اسے ایمان ویقین کی گرمی عطا کی۔ ایک ایماندار تاجر کی حیثیت سے رزق حلال وطیب حاصل کیا اور تحریک اسلامی کے اہداف ومقاصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا۔ دونوں کے درمیان ایک خوبصورت توازن انہوں نے قائم رکھا۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن، حدیث اور فقہ کے علوم ثلاثہ اور ان کو عوامی زبان عطا کرنے اور اُردو زبان وادب میں قیمتی اضافہ کرنے والوں میں مولانا موصوف کا نام نامی برصغیر اور عالم اسلام کی اُردو دنیا میں نمایاں طور پر لیا جاسکتا ہے۔

حواشی وتعلیقات:

۱۔ مرتضیٰ ساحل، تحریک اسلامی کے داعی اور مربی مولانا محمد عبدالحیؒ، مکتبہ الحسنات، دہلی، ۲۰۰۶ء، ص ص: ۲۶۴۔

۲۔ آداب زندگی، چھٹواں ایڈیشن، ۲۰۱۷ء، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی، تعارف، واضح رہے کہ آداب زندگی کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا، ابھی ۴۳واں ایڈیشن ہے۔ اس کا اردو غیر مجلد اور سستا ایڈیشن ۱۹۱۲ء میں شائع ہوا، ابھی اس کا دسواں ایڈیشن ہے۔ آدابِ زندگی، انگریزی کا پہلا ایڈیشن ۱۹۸۲ء میں شائع ہوا اور ابھی چوبیسواں ایڈیشن ہے۔ آداب زندگی ہندی کا پہلا ایڈیشن ۱۹۸۷ء میں شائع ہوا اور ابھی اس کا چھبیسواں ایڈیشن ہے۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ مذکورہ تفصیلات مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی کے حوالے سے ہیں جب کہ دیگر عالمی زبانوں میں بھی اس کتاب کا ترجمہ ہوچکا ہے۔

۳۔ حسن معاشرت اور اس کی تکمیل میں خواتین کا حصہ، بارھواں ایڈیشن، ۲۰۰۹ء، ذکریٰ، دہلی، تعارف۔

۴۔ فقہ اسلامی، حصہ اول، پانچواں ایڈیشن، اکتوبر ۱۹۸۳ء، تعارف۔

۵۔ قرآن پر ان کی باریک بینی کو سمجھنے کے لیے مولانا جلیل احسن ندوی کے ''نقوش وتاثرات'' کا مطالعہ مفید ہوگا جو انہوں نے صاحب تدبر قرآن پر محاکے کی شکل میں کیے ہیں اور واضح طور پر لکھا ہے کہ ان نکات واستدراکات کا سرچشمہ مولانا اختر احسن اصلاحی ہیں۔ نقوش وتاثرات مطبوعہ ادارہ علمیہ جامعۃ الفلاح، اعظم گڑھ، میں مولانا جلیل احسن ندوی کے یہ مقالات سب سے پہلے ماہنامہ زندگی میں قسط وار شائع ہوچکے ہیں، جن کا مطالعہ خود مولانا امین احسن اصلاحیؒ (م: ۱۹۹۷ء) نے کیا تھا اور استاد بھائی کی تحسین وتکریم بھی کی تھی۔

۶۔ فقہ اسلامی، اول، ص ص: ۴۵-۴۶۔



حضرت مولانا محمد یوسف اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۳۲ء ——— ۲۰۲۱ء

اسم گرامی : محمد یوسف اصلاحی (مدرسۃ الاصلاح سے فراغت کی نسبت سے اصلاحی لکھتے تھے)

والد بزرگوار : شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالقدیم صاحبؒ

والدہ ماجدہ : محترمہ عائشہ بی بی مرحومہ

اہلیہ صاحبہ : محترمہ صغیرہ بانو مرحومہ

پیدائش : ۹ر جولائی ۱۹۳۲ء

حفظ قرآن : بریلی، یوپی

استاد فن تجوید وقرأت سبعہ : قاری عبدالخالق سہارنپوری

ہائی اسکول : اسلامیہ انٹر کالج، بریلی

ابتدائی دینی تعلیم : مدرسہ مظاہر العلوم، سہارن پور، یوپی

عالمیت وفضیلت : مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ، یوپی

سن فراغت : ۱۹۵۴ء

رکنیت جماعت اسلامی ہند : ۱۹۵۴ء

امیر جماعت اسلامی ہند بریلی : ۱۹۵۷ء

رکنیت مرکزی مجلس شوریٰ جماعت اسلامی ہند : ۱۹۸۱ء

مرکزی درسگاہ اسلامی بریلی کا قیام : ۱۹۵۸ء

رام پور منتقلی ومستقل سکونت : ۱۹۵۹ء

ماہنامہ ذکریٰ کی اشاعت : اکتوبر ۱۹۷۲ء

بیرونی ممالک کے اسفار کا آغاز : ۱۹۷۹ء

اہم بیرونی ممالک جن کے دورے کیے : سعودی عرب، کویت، امارات، برطانیہ، جاپان، امریکہ، آسٹریلیا، کناڈا، ناروے... وغیرہ

نظامت جامعۃ الصالحات : ۱۹۹۳ء

اہم اساتذہ کرام : مولانا اختر احسن اصلاحیؒ، مولانا جلیل احسن ندویؒ

کل تصنیفات : ۶۵

وفات وتدفین : ۲۱ر دسمبر ۲۰۲۱ء، رام پور، یوپی

اہم تصنیفات

۱- قرآنی تعلیمات
۲- تفسیر سورۂ یٰسٓ
۳- تفسیر سورۃ الصّف
۴- درس قرآن
۵- تفہیم الحدیث
۶- داعی اعظم
۷- شمع حرم
۸- حدیث رسول
۹- اخلاص نیت
۱۰- حضرت محمد ﷺ رسول اور انسان
۱۱- عقیدہ ختم نبوت
۱۲- آداب زندگی
۱۳- شعور حیات (تین جلدیں)
۱۴- خاندانی استحکام
۱۵- حسن معاشرت
۱۶- تعمیر معاشرہ کی بنیادیں
۱۷- اللہ کا پیغام
۱۸- جاپان اور پیغام حق
۱۹- آسان فقہ (دو جلدیں)
۲۰- حج اور اس کے مسائل
۲۱- روشن ستارے
۲۲- سچا دین (دو جلدیں)
۲۳- مسائل اور ان کا حل

ISBN 818920224-3





ISLAMIC STUDIES RESEARCH ACADEMY (P) LTD.
51-A, Johri Farm, Jamia Nagar, New Delhi - 110025 (India)
Tel.: +91-11-26315027 | 26315028
e-mail: info@israonweb.com | www.israonweb.com